

Date: \_\_\_\_\_

Day: \_\_\_\_\_

Ansa Imran :

اردو

سال اول

(اسائنمنٹ)

لیسٹ # ...

سوال 1 :

غلام اور کوٹ :

سبق کا عنوان :

اور کوٹ

صفت کا نام :

غلام عباس

جنوری کا صیہ، پینت کی ایک سرد شام  
زندہ دل پہ فکر توٹوان ڈیوس روڑ سے  
مال روڑ پر آیا اور پھینک کر اس کی طرف  
بٹری پر ٹیل کر چلنا لگا۔ اپنی حالت  
سے یہ توٹوان فوش گوار خاندان سے  
لگتا تھا۔ بادامی رنگ کا کوٹ، ہینا  
پہنا تھا۔

مال روڑ کے پاروتی سے تکی پہنچت  
پہنچت اس کی زندگی اور جو خیال میں  
اضافہ ہو گیا۔ لارنس گارڈن کی سڑک



Date: \_\_\_\_\_

Day: \_\_\_\_\_

کے اندھیرے کی وجہ سے وہ اس کی طرف  
بڑھ کر پہنچا۔ مگر اس کی طرف  
روانہ دوانہ رہا۔ وہ ادھر ایسا خالی  
بینچ پر بیٹھ گیا۔ اس کی نظر میں  
لوگوں کے لباس کو دیکھ رہا تھا۔  
اس جھڑ میں ہر قسم کے لوگ تھے۔  
وہیں اس نے ایک باری سگریٹ بیچنے  
والے لڑکے سے سگریٹ خریدا اور صوب  
سے کنٹ لٹا لے لیا۔ اب تک اس نے  
کنٹ لٹا دیکھتے ہی اس نے بھی اس  
کی ٹونہ کو اپنی طرف نہ کھینچا تھا۔  
مال روڈ کے دھونڈے کے عبور تک ایک  
ایشیوں کی ٹرائی اسے دھلتے بیوٹے  
گزر گئی۔ لوگوں نے اسے کار میں ڈال  
اور ہسپتال سے گئے۔ ہسپتال حاکم اس نے  
اپنا دم ٹور دیا۔ جب اس کا لباس اٹارا  
جائے گا تو دیکھیں اس کا سلاک کا گلوپنڈ  
اٹارا گیا۔ جوت کے عام میں ٹرسوں نے  
ایک بوسے کو دیکھا۔ گلوپنڈ کے نیچے  
قمیص ملی تھی۔ نوٹوں نے ایک  
پوسیدہ اونٹ سویٹر پہنا ہوا تھا۔  
پتلون میں کوئی بیلٹ نہیں تھی۔  
افسوس اس کی پید کی چھتری مادے میں



کیسی تھو گئی تھی۔

: سوال 2 :

مقالہ: دو طالب علم کے درمیان :

دو طالب علم علی اور احمد سڑک پر  
سامان بیٹے ہو چکے ہیں۔

علی : السلام علیکم ! احمد  
احمد : وعلیکم السلام ! علی کیسے ہو

علی : میں تو تھکا ہوا ہوں۔ پھر بیماری  
نما۔ کا ماحول خراب ہو گیا ہے۔

احمد : جی آپ نے بالکل تھکا ہوا کیا ہے۔  
استاد صاحب سے بہت پرکھنری  
کرتے ہیں۔

علی : ہمیں اپنے استاد کی عزت کرنی  
چاہیے۔

احمد : جی بالکل ! ہمارے استاد ہمیں  
پرکھاتے ہیں سکھاتے ہیں۔

علی : جی، ہمیں ان سے احترام سے

بات کرنی چاہیے۔ جب وہ

گھر پہنچتے ہیں آگے نہیں فراموش  
رہنا چاہیے۔



Date: \_\_\_\_\_

Day: \_\_\_\_\_

الحمد: ہمیں کفر سے یوں ادب سے انھیں سلام

لرنا دیا ہے۔

علی: ہمیں ان سے احترام سے گفتگو

لرنا دیا ہے۔

الحمد: جی ہاں! آپ بالکل تھیارت کیہ

ایسے ہیں۔ کل سے ہم سب اس

بات کا خیال رکھیں گے۔

علی: ہاں کل سے ہم سب اپنے

استاد کا احترام کریں گے اور ان

کی عزت رکھیں۔

الحمد: خدا حافظ علی۔

علی: خدا حافظ احمد۔

میں ملاقات ہوگی۔